# ترشاوہ باغات کی بیماریاں اور تدارک

## زرعی فیچر: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

ترشاوہ باغات کی بیماریوں پر قابو پا کر پاکستان بہترین ترشاوہ پھل برآمد میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ سرگودھا کے مطابق ملک کسی بھی پھل کی پیداوار کا 20 فیصد برآمدات کرتا ہے وہ بہترین برآمدات والے ممالک میں شامل ہوجاتا ہے لیکن گزشتہ سال پاکستانی کنو کی برآمد 3 لاکھ 50 ہزار میٹرک ٹن سے زیادہ رہی جو پیداوار کا 15.37 فیصد ہے۔ رواں سال پاکستان بھر میں 4 لاکھ 37 ہزار ایکڑ رقبہ پر ترشاوہ پھل کی کاشت کی گئی جس سے 22 لاکھ 76 ہزار میٹرک ٹن سے زائد پیداوار متوقع ہے۔ گزشتہ سال صرف کنو کی برآمد 3 لاکھ 50 ہزار میٹرک ٹن رہی۔ ترشاوہ پھلوں کا کوڑھ یعنی سٹرس کینکر بہت تیزی سے پھیلنی والی بیماری ہے اس کے پھیلاؤ کا باعث ایک خاص قسم کا بیکٹریا ہے۔ بیکٹریا ترشاوہ پھلوں کے پودوں کے خلیات میں قدرتی مساموں اور زخموں کے ذریعے داخل ہوتا ہے۔ سٹرس کینکر کے حملہ سے سطح زمین سے اوپر والے پودوں کے تمام حصے متاثر ہوسکتے ہیں تاہم اس بیماری کی علامات پہلے پتوں پر ظاہر ہوتی ہیں اس کے بعد درختوں کی ٹہنیوں اور پھل پر بھی یہ بیماری نمودار ہوتی ہے۔ اس بیماری سے متاثرہ پودوں کے تنوں پر چھوٹے اور بھورے رنگ کے دھبے بن جاتے ہیں جو وقت گذرنے کے ساتھ سخت ہو جاتے ہیں۔ اس بیماری کا پھیلاؤ 20 سے 30 ڈگری سینٹی گریڈ پر 7 سے 10 دن میں مکمل ہوجاتا ہے۔ ان دھبوں کا درمیانی حصہ اوپر سے ابھرا ہوتا ہے۔ بیماری سے متاثرہ پتے اور پھل درختوں سے گرجاتے ہیں تاہم اس بیماری کا پھل کی اندرونی خاصیت پر اثر نہیں ہوتا۔ اس کے کنٹرول کیلئے پودے رجسٹرڈ نرسریوں سے خریدیں اور ان پر کسی بیماری کی علامات نہ ہوں۔ بیماری سے متاثرہ اور سوکھی ٹہنیاں کاٹ دیں کیونکہ بیماری کے جرثومے ان خشک ٹہنیوں پر بھی نمو پاتے ہیں اور تیزی سے نمو پانے کے بعد دوسری صحت مند شاخوں پر منتقل ہوجاتے ہیں۔ کانٹ چھانٹ کا عمل اس بیماری کے مربوط طریقہ تدارک میں بہت اہم ہے۔ کانٹ چھانٹ کے دوران صاف ستھرے اوزار و زرعی آلات استعمال کیے جائیں اور ان اوزار کو تیار کردہ جراثیم کش محلول بالخصوص لال دوائی، ڈیٹول، بلیچ اور ایتھائل الکوحل میں ڈبو کر استعمال کیا جائے۔ سٹرس سکیب ومیلانوز، پھل کی ڈنڈی کا گلنا، سٹرس کینکر کی بیماریوں کے موثر کنٹرول کیلئے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہروں کا سپرے کریں۔ پہلا سپرے پھل کی برداشت کے بعد پھول آنے سے پہلے جب پودا نئی پھوٹ کے مرحلہ میں داخل ہوچکا ہو اس وقت بورڈیکس مکسچر ایک فیصد (ایک کلو نیلا تھوتھا، ایک کلو ان بجھا چونا، سو لٹر پانی) یا کاپر ہائیڈروآکسائیڈ 2.5 گرام فی لٹر پانی کی شرح سے کیا جائے یہ حفاظتی سپرے بہت موثر رہتا ہے۔ ترشاوہ پودوں پر نیا پھل لگنے کے بعد جب پھولوں کی پتیاں آدھی گرچکی ہوں اس وقت مائیکلو بیوٹانل یا ڈائی فینا کونازول + ایزاکسی اسٹروبن زہریں بحساب 100 ملی لٹر 200 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ جولائی اور اگست یعنی مون سون کے مہینوں میں سٹرس سکیب، سٹرس میلانوز اور سٹرس کینکر کی بیماریوں کے حملہ سے بچاؤ کیلئے پہلا سپرے تانبے والی پھپھوندی کش زہر کاپر آکسی کلورائیڈ بحساب 3 گرام فی لٹر جبکہ دوسرا سپرے ڈائی فینا کونازول + ایزاکسی اسٹروبن بحساب 1 ملی لٹر فی لٹر پانی + میٹیرام بحساب 1.5 گرام فی لٹر پانی کی شرح سے 20 دن کے وقفہ سے کریں۔ پھل کے کیرا یا پھل کی ڈنڈی کے گلنا سے بچاؤ کیلئے ستمبر کے پہلے ہفتہ میں تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ ترشاوہ باغات کی دوسری اہم بیماری پھل کی ڈنڈی کا گلنا ہے۔ یہ بیماری مختلف قسم کے مخصوص پھپھوند کے پھیلاؤ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس بیماری کا حملہ پہلے سے بیمار پودوں پر زیادہ ہوتا ہے۔ جن پودوں کے اوپر بیمار اور خشک ٹہنیاں زیادہ ہوں گی ان پر حملہ زیادہ ہوگا۔ یہ بیماری پھل پر ڈنڈی کی طرف سے حملہ آور ہوتی ہے جس سے پھل کے اوپر داغ بنتا ہے اس طرح پھل کے اوپر کا پورا حصہ گل جاتا ہے اور بیماری کی علامات پھل کے اندر تک پھیل جاتی ہیں جس سے پھل گل جاتا ہے اور نیچے گرجاتا ہے۔ ترشاوہ باغات کی ایک اور اہم بیماری سٹرلیس سکیب ہے۔ سٹرس سکیب پھپھوندی سے پھیلنے والی اس بیماری کے سپورز انتہائی سرعت سے پھیلتے ہیں۔ فضائی اور زمینی نمی اس بیماری کے تیزی سے پھیلاؤ میں معاون ثابت ہوتی ہیں بیماری کے حملہ سے پتوں کی پچھلی طرف پر پن سائز کے چھوٹے پیلے نارنگی رنگت کے گول مگر ابھرے ہوئے واضح دھبے نظر آتے ہیں۔ جیسے پتوں کا سائز بڑھتا جاتا ہے پتوں پر یہ ابھار زدہ نشانات زیادہ واضح ہونا شروع ہوجاتے ہیں جبکہ پتوں کی بیرونی سطح پر چھوٹے چھوٹے گڑھوں کی شکل

کے نشانات بھی ظاہر ہو جاتے ہیں جو بعض اوقات علیحدہ اور کبھی اکٹھے نظر آتے ہیں جن پتوں پر شدید حملہ ہو وہ چڑ مڑ ہو کر سائز میں چھوٹے رہ جاتے ہیں۔اسی طرح کے نشانات ٹہنیوں پر بھی ظاہر ہوتے ہیں۔پھل پر اس بیماری کی علامات 7 دن کے دوران ظاہر ہوتی ہیں۔پھل پر ابتدا میں چھوٹے اور سخت فی نشان بننے لگتے ہیں بعد ازاں یہ سائز میں بڑے اور گہری رنگت اختیار کر کے پورے پھل کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔

☆☆☆☆